## سوال

(515) بیوی کواپنے حقوق سے دستبردار ہونے اور طلاق لینے کے درمیان اختیار دینا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب ایک آدمی کی دو بیویاں ہوں، اس کی ماں اس کو ایک کے حقوق میں کوتاہی کرنے پر مجبور کردے تو وہ اپنی بیوی کو اپنے پاس حقوق کی کوتاہی پر صبر کرکے رہنے اور اپنے سے جدائی کے درمیان اختیار دے، بیوی نے اس کے پاس رہنے کو ہی اختیار کرلیا۔ کیا مرد کے لیے ایسا کرنا جائز ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب خاوند بیوی کو اختیار دے اور بیوی اس کے پاس رہنے کو پسند کرلے تو اس معاملے میں کوئی حرج نہیں اور مرد پر اس سلسلہ میں کوئی گناہ نہیں، گناہ اور حرج اس کی ماں پر ہے جس نے اس کو ایسا کرنے پر مجبور کردیا۔ اگر اس کے لیے ممکن ہو کہ وہ ماں کو از خود یا کسی ایسے شخص کے واسطے سے جس کی بات وہ مانتی ہو نصیحت کرے اور اس کو بتائے کہ اس کو ایسا کرنا حلال نہیں ہے اور اس کو دنیا و آخرت کی سزا کا خطرہ ہے تو اس کو یہ نصیحت کرنا لازم ہے نہیں تو اللہ کسی نفس کو اس کی وسعت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔ (السعدی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## عورتوں کے لیے صرف

**صفحہ نمبر 455**

### محدث فتویٰ